

لَا تَقُولُوا يَدِي إِلَى السَّمَاءِ

بِمَدَدِ عَرْشِ اللَّهِ فَإِنْ يَشَاءُ حَافِظٌ حَرَكَاتِ عُلُوقِهَا وَسُغُلِهَا سَلَامًا

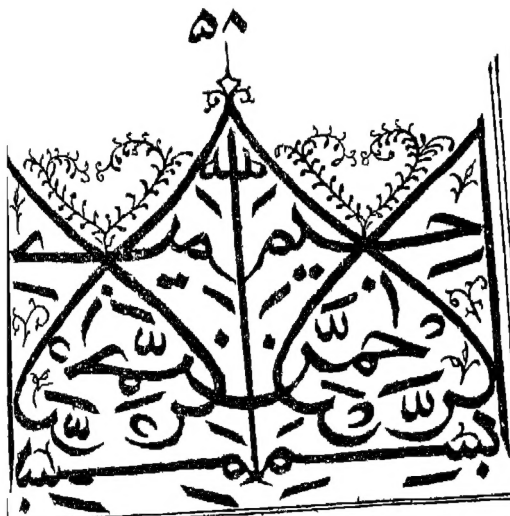
أَسْبَابُ السُّرُورِ
لِأَصْحَابِ الْخَيْرِ

مُسْتَأْذِنًا لِبَهَائِهِ مُسْكِينٍ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الدِّينِ الْإِسْلَامِ وَالْمُحَمَّدِيِّينَ

مُطِيعًا كُلِّ حَسَنٍ وَأَقْرَبَ مُتَّبِعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالصَّلَاةُ عَلَى حَبِيبِهِ مَعَ التَّسْلِيمِ

۱ بغیر بسم اللہ آغاز کرنا کار خیر + ممنوع اور بہتر
 ہے موجب خیر + جیسا کہ بسم اللہ نہ پڑھنا ابتداء
 پانی شربت و دودھ پینے اور طعام کھانے میں +
 دوا کھانے لگانے بچے کو دودھ پلانے میں +
 کپڑا پہرنے وضو کرنے بازار کو جانے میں +
 مسجد میں داخل ہونے اور پھر باہر آنے میں +
 اور بچے کو گود میں لینے اور گھسری باہر لیجانے میں +
 کنگھی کرنے سر میں تیل ڈالنے آنکھ میں سرمہ



بیان خوش تبیان تعداد و صد و یک امور
 کہ موجب ستم و غم و فلاس و دین ہیں یا ضرور
 اور باعث نسیان و خسار ہیں اول شعور
 اور بعض امور مورث قساوت قلب ہیں فتن

پس جو عورت اوسوقت بسم اللہ پڑھے
 تو نہایت مضرت اٹھائے اور قبل جماع
 بسم اللہ نہ پڑھنا اسے امین + موجب دخل البیہر
 ہے بالیقین +

الفائدة الجلیلة العائدة الجلیلة

کتاب من کبریٰ تصنیف سیدی عبدالوہاب
 شعرانی میں مذکور ہے + اور تفسیر روح البیان
 وغیرہ کتب دینیہ میں بھی مسطور ہے + کہ شوہر
 زوجہ قبل جماع تمام گناہوں سے توبہ واستغفار

لگانے میں ۲ دوکان کھولنے بند کرنے علی الترتیب
 مال رکھنے رکھانے میں ۲ چلنی سے آٹا چھانڑ
 اور گوند مٹھنے اور ہنڈیہ پکانے میں ۲ کھنے پڑھنے
 قلم بنانے اور مشق لکھوانے میں ۲ گاڑی گھوڑ کشتی
 پر سوار ہونے اور سوار کرانے میں ۲ گھڑی کی بارکے
 لیے باہر جانے اور پھر گھر آنے میں ۲ عورت کا
 مرد کو کپڑا پہنانے چار پائی فرش بچھانے میں
 اور جب عورت کا شوہر گھر میں آئے تو عورت
 بسم اللہ پڑھے اور اسکی تعظیم بجالائے

شوہر یا زوجہ کے زبان سے نکلا ہو تو اوسکی صحت
 عقدِ جدید سے محفوظ ہو + اور اوسکی مضرت
 سے اولاد محفوظ ہو + اور ہر دو بالکل برہنہ
 بدن نہون زینہار + ایک چادر سے لاد اپنا
 بدن ڈھانکین وہ نیکوکار + یا صدر پہ وغیرہ
 پارچہ پر اکتفا کریں وہ ویندار + حاصل یہ کہ
 اسوقت برہنہ نہون مثل بہائم اسے ہوشیار
 کہ اوسمین مضرتِ عظیمہ عند اولی الابصار + اور
 اسطور تسمیہ پڑھین با قلب سلیم کہ یشہد اللہ

کرین بالضرور + اور تجدید ایمان اور تجدید
 نکاح یعنی ایجاب قبول آپس میں بجا لائیں
 باسرور + تاکہ پیدا ہوا اولاد سعادت شعار
 عصیان اور نسیان سے دائم ہو نیز + کیونکہ
 نطافت و کثافت والدین + اور طاعت و
 معصیت البون + اولاد میں لاریب مؤثر
 ہوتی ہے علی الدوام + اخبار و آثار سے
 یہ امر ثابت ہے نزد علمائے اعلام + اور مباد
 غفلت و جہالت سے کوئی کلام مبطل نکاح

غیبر ہو + اور اس طرح عورت کا غیبر اسی میں خیر ہو
 اور اسکے بعد سینہ سے سینہ لگا کر استسراحت
 بجالائیں + اور پیٹھ سے پیٹھ لگا کر نالیٹین
 کہ اسمین لادہ مضرت پائیں + اور قبل جماع ملائبت
 سنو نہ بھی بجالانا سزاوار ہے + اور تفصیل اس کی تہ
 علمائے ربانیین آشکار ہے + اگر دوسری مرتبہ
 جماع کرنا درکار ہو + تو اس وقت دو فرض غسل و
 کرنا مختار ہو + یعنی کلی مع غرغره کرین لا کلام +
 اور ناک اندر سے دھوئیں بالالہ تمام ہو اور تیسرا

الْعَالِي الْعَظِيمِ - اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
 يَاطْفِكَ الْعَمِيمِ + پہر سورہ اخلاص کی تہہ و دربان
 ہر طور یاد آتی حرز جان ہو + پہر اپنے کار میں
 مشغول ہو + اما نیک نیت سے یہ کار معمول ہو
 یعنی اس کار سے کثرت امت محمدیہ مقصود ہو
 باعثِ فخر سرور عالم معبود ہو + اور بعد فراغت
 دو نو ایک کپڑے بدنِ مخصوص کو نکرین صاف
 و پاک + کہ یہ موجب عداوت و جدائی ہے +
 ہوں وہ عنناک + پس شوکر منیل اس کا کیلئے

اور وضو کرنے پہلے یہ بسم اللہ پڑھے اسے فہم ہو کہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی الدِّینِ الْقَبِیْ
 اور مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑھنا
 لازم ہے بلا استراہت کہ بسم اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ
 عَلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ فَتُفْتَحَ لِيْ اَبْوَابُ رَحْمَتِكَ
 وَأَدْخِلْنِيْ جَنَّاتِهَا اور مسجد سے نکلتے وقت
 بھی یہی بسم اللہ پڑھے بالضرور مگر بجائے
 رَحْمَتِكَ لَفْظِ فَضْلِكَ پڑھے باسورور اور کشتی
 پر سوار ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑھے بِفَضْلِ کَرِیْمِ

قرض کے عوض میں تحیم کرین وہ نیکنام ہو اور تیسرے
 مذکورہ پڑھیں بلا انکار ہو اور سورہ اخلاص پڑھیں
 زمیندار ہو اور جن راقون میں جماع ممنوع ہو
 تنزو علماء کے کبار ہو تو ان میں صحبت نکرین کہ
 موجب مضرت ہے بسیار ہو واللہ الہادی
 وعلیہ اعتمادی اور طعام کھانے کے پہلے
 اسطور بسم اللہ پڑھے باقلب سلیم ہو کہ
 بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
 فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

نہ ہو آشکار، اور غین خشک کنگھی پہرانا پانی سے

تر نہ کرنا و بنہا

۷ حجام کا شانہ استعمال کرنا علی الدوام

۸ کنگھی کرنا درحالت قیام و خرام

۹ کنگھی پہرانے اور تیل لگانے میں اس قدر تاخیر

کر بن مردان و زنان کہ بال خشک الجھے رہیں و پریشان

اور مدت استعمال مرد کو ایسے یہ ہے عند اولی

الابصار، کہ بعد ایک روز کے یا ہر روز کنگھی کریں

بلا آشکار، اور اگر دفع فقر و دین اور صم و غم شین

كَلِمَاتُ اللَّهِ عَجَزَهَا وَ سَبَّحَ اِنَّا رَبِّي لَعَفْوٌ
الرَّحِيمُ

۲ شانه یعنی نگہمی شکست استعمال میں لانا

۳ شانه مشترک ریش یا سر میں پہرانا

۴ شانه غیر کا عاریتہ استعمال کرنا اے عزیز

۵ مکروہ وقت میں شانه کرنا موردِ قرض ہے نزد

اہلِ قبیضہ

۶ خشک بالوں میں خشک شانه استعمال کرنا لیل

دنہار ہے یعنی وہ بال روکھے کہ جنہیں چکنا ہسٹ

۱ شانه یعنی نگہمی شکست استعمال میں لانا
۲ شانه مشترک ریش یا سر میں پہرانا
۳ شانه غیر کا عاریتہ استعمال کرنا اے عزیز
۴ مکروہ وقت میں شانه کرنا موردِ قرض ہے نزد
۵ اہلِ قبیضہ
۶ خشک بالوں میں خشک شانه استعمال کرنا لیل
دنہار ہے یعنی وہ بال روکھے کہ جنہیں چکنا ہسٹ

- | | |
|----|---|
| ۱۱ | راکتو آئینہ دیکھنا منع ہے بالاتفاق |
| ۱۲ | بیٹھکر پکڑی باندھنا بلافتور |
| ۱۳ | کہڑے ہو کر ازار پہنا منع ہے بالضرور |
| ۱۴ | راہ میں پیشاب کرنا نہایت محظور ہے |
| ۱۵ | اور استادہ پیشاب کرنا موجب شرور ہے |
| ۱۶ | پیشاب کے اوپر سے گزرناروا نہیں لاکلام |
| ۱۷ | اور بیت الخلا میں برہنہ سر جانا ممنوع ہے علی الدوام |
| ۱۸ | برہنہ پشت و سر پیشاب کرنا موجب شر ہے |
| | اسے عزیز و خصوصاً شب شبہ کو نزد اہل تمیز |

اور ظفر و نصرت دارین کی نیت سے ڈارھی مین
ہر شب کو مابین وتر و نفل کے شانہ کریں تو نہایت
مؤثر و خوب ہے : اور اگر ہر وضو کے بعد قبل
تحتیۃ الوضو نیت مذکور سے ڈارھی میں شانہ کریں تو
بھی مرغوب ہے : اور چونکہ عورت کو اکثر زریب
وزینت روا ہے : تو انکو ہر روز جب قدر شانہ
کریں جائز بیچون و چہرا ہے : بیشتر طہ عدم مانع
والا ممنوع بلا امتناع ہے :

۱۰ حجام کا آئینہ دیکھنا علی الاطلاق

۲۵ اور قلم دور رو بہ بنانا عند اولی الابصار

۲۶ گھڑ بن یا اپنے ہمراہ تصویر رکھنا ذی روح :

اور رو بہ پیسا اس حکم میں داخل نہیں بلکہ اہل فطوح :

۲۷ اور ناخن و راز رکھنا بلا عذر مقبول : اور بعد

ناخن تراشی انگشتان دست کو نہ دھونا مثل

جہول :

۲۸ چہری اور چاقویا دانت سے اوسکو کاٹنا منع ہے

عند الفحول

۲۹ اولٹا کپڑا پہننا یا پھروانا

- ۱۹ اور آب استادہ میں پیشاب کرنا روا ہے ۵
- ۲۰ ہاں آب جاری میں جائز ہے چون و چرا ہے ۵
- ۲۱ تالاب میں غسل کرنا عریان ۵ اگرچہ موجود نہوں میں
- ۲۲ گرہ دار قلم سے تحریر کرنا
- ۲۳ اور جس قلم سے کچھ لکھا ہو اسکی توقیر نہ کرنا ۵ مثلاً
- ۲۴ اسکو پھینکنا یا جلانا یا اسپر قطلگانا
- ۲۵ اور شبکو از سر نو قلم بنانا ۵ یا قلم مستعمل کو قتل کرنا
- ۲۶ اور خور و قلم سے تحریر کرنا بیل و نہار ۵ اور اندازہ
- ۲۷ خور کا تخمینا ہشت انگشت سے کم اے ہوشیار

- ۳۶ اور گزرنامرد کا درمیان دوزنان
- ۳۷ اور گزرنامرد و عورت کا درمیان نیران : و دیگر
 بہائم مثل گاؤں شتران : اگر اتفاقاً گزریا ہو تو
 درمیان پتو او سوقت سورہ کوثر کو نہ پڑھنا
 با صدق جنان
- ۳۸ اور گھر سے دور نہ کرنا حالائے عنکبوت
- ۳۹ اور کچھ گھڑتین جمع کرنا با علی باب البیوت
- ۴۰ بلا عذر طعام کہا نا چار پائی یا سریر پر
- ۴۱ اور طعام کہا تے وقت بیٹھنا برہنہ سر

- ۳۰ بدن پہ کیڑا پھرے ہوئے اوکو سینا یا سلوانا
- ۳۱ رات کے وقت جھاڑو دینا ممنوع ہے : اور بعد
عصر بھی اسی حکم میں سموع ہے :
- ۳۲ بجائے جاروب کیڑے جھاڑو دینا : اور
جائز ہے کیڑے بستر وغیرہ جھاڑ لینا :
- ۳۳ جائے پیشاب پر وضو یا غسل کرنا اسے دینا :
اور جاؤ وضو پر پیشاب کرنا بالاختیار
- ۳۴ جائے براز پر پانی سے استنجائے مردمان
۳۵ اور وقت استنجا کشادہ رکھنا انگشتان

یعنی اونکو اسطور بے احتیاطی سے کہائے
 کہ اونکا ریزہ پاؤن کے نیچے آئے یا اونگلیاں
 چاٹنے کو امر خفیف ٹھرانا یا بے چاٹے ہاتھ
 پانی سے دھونا یا دھونا یا طعام کہانا بہشت متکبرین
 یا بلا عذر نہشت مسنونہ کو ترک کرے اور دوزخین
 یا رونی کو ایک ہاتھ سے توڑ کر کہائے یا چہرہ
 سے کاٹے یا کلٹے سے منہ میں لیجائی یا نہ چاٹنا
 برتن ادا م بعد فراغت اکل ای نیکنام یا پھونکے
 سر و کرنا گرم طعام

۴۲ دونو ہاتھ چوچن تک نہ دھونا اول و آخر اکل طعام
 ۴۳ دانتوں سے روٹی کا ٹکڑا کاٹنا بلا عذرا سے فہام نہ
 ۴۴ اور طعام کی تعظیم نہ کرنا علی الدوام نہ جیسا کہ گشت
 آلودہ شور باروٹی سے پوچھنا نہ اور اس فعل کو
 روٹی کی تحقیر نہ سوچنا نہ اور روٹی پہینا یا دیگر
 طعام نہ یا اسکے اوپر سے گذرنا حقارت ہے
 لاکلام نہ یا کہانے کی چنیر اسطورنگی رکھنا بجمیع
 مقام کہ او سپر گس و مچھر ہر طرف سے لائیں اذوا
 یاروٹی وغیرہ ماکولات کا زیرہ آئے سخت اقدم

الفائدة السديده والعائدة الحميدة

اکل طعام میں چار فرض ہیں بے فتور نہ ہر ایک
اہل اسلام اونے ماہر ہو بالضرورة ایک تو یہ کہ
ولین اعتقاد رکھنا بصدا اعتبار کہ رازق رفیک
ایک وہی ہے پروردگار کہ اپنی قوت اور سہر
و عقل پر اعتماد نہ کرنا زمینہار کہ دوسرا یہ کہ طلب
کرنا روزیئے حلال با کوشش بسیار کہ تیسرا جو
کچھ نان و نمک موجود ہو اوس پر راضی ہونا نہان
و آشکار کہ چوتھا اوس طعام کی قوت طاعت

۴۵ اور پانی میں بہو نکنا بغیر پڑھنے متبرک کلام :

۴۶ اور بعد کہانے پینے کے نہ کرنا شکر خداؤ رب

العالمین : اسطور سے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا

وَاسْقَانَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

۴۷ اور بعد فراغتِ طعام اے اہلِ نصاب :

پڑھنا سورۃ اخلاص کو اور سورۃ لایلاف

۴۸ اور بعد اکل و شرب نعمتِ خدائے ذی انعام

کے : نہ دعائے خیر کرنا واسطے صاحبِ خانہ

اہلِ طعام کے ۷۲۶۵

ہاتھ دھونا اسے فہام

۵ اور بائین ہاتھ سے بلا عذر کہانا جمیع ماکولات
اور پانی پینا اور شانہ کرنا اور سائر امور خبیات
جیسا کہ مسواک کرنا آنکھ میں سرمہ لگانا اور جواب
سلام کا اشارہ بجالانا اور پکڑنا قرآن شریف
اور دیگر کتب منیف اور سر پر او سے ٹوپی
پکڑی رکھنا اسے فہام اور وضو میں او سے کرنا
سیدھے ہاتھ کا کام اور بائین ہاتھ کا کام
سیدھے ہاتھ سے کرنا بلا عذر تمام جیسا کہ

اکھی میں صرف کرنا بیل و نہار ۛ واللہ المستعان
وعلیہ التکلیف

۴۹ کھڑے ہو کر پانی پینا باعثِ اضطراب ہے ۛ مگر
شش آبِ ستادہ پینا موجبِ اجرِ بیشمار ہے ۛ
آپ زمرم بقیہ و ضوا اور پسِ نوشیدہ والدین ۛ
اور اُستاد اور عالم ربّانی اور مرشد نور العین ۛ
اور وہ بقیہ آبِ کجیے ماتھے و ہونٹیں مرو و زنان
ۛ اوسکو ہرگز ہرگز نہ پینیں ای نیکدان ۛ
۵۰ جس برتن میں کھائے کوئی طعام ۛ اوسی برتن میں

اہل مجلس کے ہاتھ دھلانا اور اونکے آگے کہنا
 رکھنا بائیں طرف سے فہم : فائدہ مسجد
 میں داخل ہوتے وقت سیدہ پاؤں رکھنا
 لازم ہے بلا انکار : اور مسجد سے نکلتے وقت
 بائیں پاؤں جوتی پر رکھنا اسے ہوشیار : پہر
 سیدہ پاؤں میں جوتی پہر کر بائیں پاؤں میں
 جوتی پہرنا بلا اضطراب : تاکہ سیدہ ہی طرف سے
 جوتی پہرنا آغا ہو حسب فرمودہ سیدہ مختار :
 حیاۃ الحیوان میں مسطور ہے : وغیرہ کتب

استنجا وغیرہ خدمتِ اجسام ۽ اور اسطرح
 ہر کارِ توقیر و تزیین ۽ بایں طفس و شروع کرنا اور تیز
 جیسا کہ ناخن اور تروانا بال موجب کتروانا ۽ بغل
 و سر منڈوانا آنکھ میں سرمہ لگانا ۽ مسواک کرنا
 شانہ بالوغین پہرانا ۽ اور پہرنا ازار و صدریہ و ستین
 ماتھے پاؤں دھونا اور جوتی پہرنا اسے دور بین ۽
 اول بایں آستین چھڑانا وقت وضو ۽ اور
 قبل قضائے حاجت سیدھی آستین چھڑانا
 اسے نیکو ۽ اور مجلس میں کوئی چیز کرنا تقسیم ۽ اور

۵۲ اور مسجد میں داخل ہونے وقت پہلے سجدہ

پاؤں نہ رکھنا اسے امین : اور نکلتے وقت

پہلے بایان پاؤں نہ نکالنا مثل غافلین :

۵۳ اور بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پہلے

بایان پاؤں نہ رکھنا زینہار : اور نکلتے وقت

پہلے رسید پاؤں نہ رکھنا اسے دیندار

۵۴ شکستہ برتن میں کھانا کوئی چیز اور طعام

۵۵ شکستہ ظرف میں پانی وغیرہ چیز پینا اور نیک نام

۵۶ تاریکی میں طعام وغیرہ چیز کھانا بلا عذر تمام

میں بھی مذکور ہے : علامہ ابن جوزی سے مشہور
 ہے کہ ان من واطب علی البدایۃ فی لبس
 النعل بالہمین واخلع بالیسار من جم
 الطحال باذن اللہ المتعال یعنی جو شخص دائم
 پہر نے جوئی میں سیدھی طرف اور اوتار نے میں
 بائیں طرف کو ملحوظ رکھے : تو حق تعالیٰ اس کو عافیت
 در و سپرز یعنی تلخی سے محفوظ رکھے : اور سطح
 ہر ایک آواز راست میں سر رہیں : اونسے ماہر
 و ارثان کبار ہیں :

چھوڑنا تا آخر نہار

۶۱ شکا سراجی وغیرہ ظروف آب و برہنہ رکھنا اور

سعادت مآب

۶۲ مٹی سے ماتھے دھونا نزدیکی تمیز

۶۳ ہر ایک تنکھے یا قلم سے خلل کرنا اور غزنی

۶۴ جنابت کی حالت میں کوئی چیز کھانا یا بلا عذرا

ذکیماں

۶۵ بلا اذن کسی دعوت میں طعام کھانے کو جانا مثلاً

۶۶ فقیر و فاسق روٹی وغیرہ خرید کر کھانا

۵۷ دسترخوان پر وقت اکل طعام اسے خبیث

جو ریزہ گرے اوسکو اوی وقت نہ کہانا از روئی

تحقیق

۵۸ اور اوس ریزہ کو بعد فراغت اکل طعام کہانا

بسیب توقیر

۵۹ جو طعام دانتوں سے نکالا جائے وقتِ خلل

اوسکو پھر کہانا اسے ذی کمال

۶۰ شکوہ جن برتنوں میں کھائے پکائے اُنکو نہ دینا

تا صبح زنیہارا اور دنگو جن برتنوں میں کھائے اُنکو ملوث

فَذَكِّرُونِي أَذْكُرْكُمْ

الحمد لله الذي نور قلوب العتائق وأذليها بما لا نور



من ميوصل الحق والفتنة المحزنة

وَأَنَّا فِي ضَرْفِ مَطْلَعِ مَا الطَّالِعِ

ہوشیار

۶۷ ہاوجودا سودگی کے مفلسی کرنا آشکار

۶۸ اپنی عورت سے برہنہ پشت و طی کرنا مثل حمار

۶۹ اورا وسوقت کسی جانور کاروبرو ہونا موجب

ضرر بسیار

۷۰ اور شب کو اوسوقت چراغ شمع وغیرہ کا فروخت

ہونا بہر انوار

۷۱ اور شوہر کا عورت کے اندام نہانی کو دیکھنا بلا عذر آشکار

۷۲ اورا وسوقت ان کے قرب میں اطفال کا ہونا پیدار

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ

عَلَيْكُمْ مَا عِنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

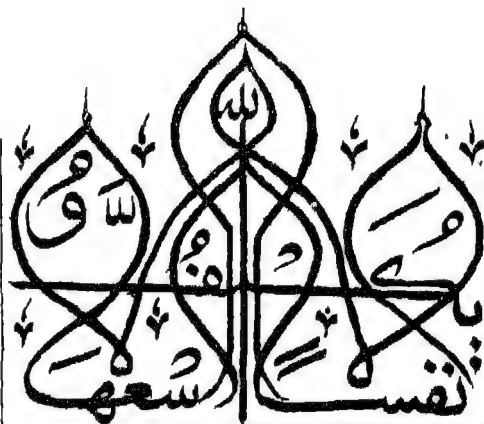
إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَوْتُ عَلَى مَنْ كُنْتُ أَنْشَأُ سَاعَةً

وَكَيْسَ فَوَادِي مِنْ حُبَّتِي يَسْأَلُو

سَأَلَا عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَرَسَ شَارِدٌ

وَفِي الْقُبَّةِ الْمُخْضَرَاءِ أُنْجَمَهَا تَجَلَّوْ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ۖ وَعَلَى آلِهِ
 الْأَوْصِيَاءِ إِلَيْهِ ۖ عَدَدَ حَرَكَاتِ الْقُرْآنِ
 وَحُرُوفِهِ وَأَبْتِدَاءِ آيَاتِهِ وَوُقُوفِهِ وَعَدَدَ
 غَامِضِيهِ وَمَعْرُوفِهِ وَعَدَدَ غَمْرِيهِ وَ
 مَا لَوْفِهِ وَعَدَدَ مَوْجُودِهِ وَخُذُوفِهِ وَعَدَدَ
 مَسْئُورِهِ وَمَكْشُوفِهِ وَعَدَدَ مُحْشَوِيهِ
 وَمَنْظُوفِهِ صَلَاةً تُنَجِّنُنَا بِهَا عَنْ
 تَوَاتِبِ الدَّهْرِ وَصُرُوفِهِ وَتَسْلِيْمًا
 تَسْلِيْنَا بِرِغَنِ الصَّلَاةِ وَصُنُوفِهِ ۝

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
١	٢١	٣٩	٥١	٥	٢٢	٣٥	٤٢	١	١٠
٢	٥٤	٩	٢٤	٢١	٩١	٣	٣١	٣٩	١١
٣	٤	٦٠	٢٤	٢٩	٣	٤٢	٣٣	٣٠	١٢
٤	٢٨	٢٥	٨	٥٩	٣٢	٢٩	٣	٤٣	١٣
٥	٢٢	٢٣	٥٢	٩	٢٠	٢٤	٥٠	١٣	١٤
٦	٥٣	١٠	٢٣	٢٢	٢٩	١٢	١٩	٢٨	١٥
٧	١١	٥٩	٢١	٢٣	١٥	٥٢	٢٥	١٨	١٦
٨	٢٢	٢١	١٢	٥٥	٢٩	١٤	١٩	٥١	١٧
٩	٢٣	٢١	١٢	٥٥	٢٩	١٤	١٩	٥١	١٨
١٠	٢٣	٢١	١٢	٥٥	٢٩	١٤	١٩	٥١	١٩

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ الرَّاجِعِينَ

إِلَىٰ مَادَّ السَّمَوَاتِ وَفُجَّرَاتِهَا وَمَا أَرَاكُونَ وَكُونِهَا

صَلَاةٌ تَقْوِي عَاجِلَتَهَا وَسَلَامٌ مُنَوِّزٌ لِحُجَّتِهَا مَسَاكِينُهَا ٥

اللَّهُ يَا جَامِعَ الشَّيْبَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
 وَيَا مُعْجِلَ الْعِظَامِ الرَّفَاتِ وَيَا مُفْرِجَ الْكُرْبَاتِ
 وَيَا فَاحِ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَالِجِ
 الْمَكُونَاتِ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ سَامِعَ الْأَسْوَاتِ
 وَيَا مُحْسِنَ الْعَطَا خَفِيَ لَذَاتِ أَنْ تَجُودَ عَلَى
 بَيْتِ الْكَائِنَاتِ فِي أَنْجَاحِ مَقَاصِدِي يَا
 قَاضِيَ الْحَاجَاتِ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ
 دِينًا وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا
 وَيَا مَدْلِي خَفِيََّا وَجَلِيًّا

شعر

أَبْرُ بَدِيعُ أَوَّلٍ هُوَ آخِرُ

سَمِيعٌ بِصِيرُ الْكُلِّ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

جَوَادٌ حَلِيمٌ ظَاهِرٌ هُوَ بَاطِنٌ

عَلِيمٌ رَشِيدٌ الْكُلِّ أَيْتٌ وَذَاهِبٌ

رَوْفٌ رَحِيمٌ عَالِمٌ هُوَ أَكْرَمُ

وَبِرٌّ عَنِي لَذَاتِ أَعْلَى الْمَرَاتِبِ

حَفِيفٌ حَكِيمٌ صَادِقٌ هُوَ سَاكِرٌ

عَطُوفٌ مُجِيبٌ الْكُلِّ مَا سِرٌّ وَكَرِيمٌ

شَاكِرٌ رَشِيدٌ وَاجِدٌ هُوَ مَا جَدِ

مَحْمُودِهِ الَّذِي أَظْهَرَ نُورَهُ عَلَى كُلِّ نُورٍ وَبِهِ
أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ اللَّهُمَّ
إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي
الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ
وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا فَكَثِّرْهُ
وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا فَبَارِكْ لِي فِيهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ
الْأَسْمَاءُ أَحْسَنُ بِالصِّفَاتِ أَلْسُنُ مِنْ لَدُنْكَ أَكْرَمُ
لَيْتَنِي وَشَفِيعَتَا صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حَسْبُ رَقِيبٍ مُّؤْمِنٍ وَهُدًى

مُبِينٍ مَّيِّتِينَ مَالَهُ مِنْ مَغَالِبِ

كِرِيمٍ وَاحِدٍ فِي الصِّفَاتِ وَذَاتِهِ

وَكَافٍ وَشَافٍ لِلصُّدُورِ الْكَوَاكِبِ

عَظِيمٍ لَهُ خُلُقٌ وَمَا مِثْلُهُ خَلَقَ

عَدِيمٌ أَلْمَاسٌ وَتَحْمُودُ الْعَوَائِدِ

وَحُجِّي وَمُعْطٍ لِلْخَلَائِقِ كُلِّهَا

وَعَدْلٌ بَلِيعٌ فِي جَمِيعِ الْأَحْكَامِ

خَيْرٌ وَمَوْلَى الْكَائِنَاتِ بِأَسْرِهَا

سَلَامٌ وَفَتْحٌ رَفِيعُ الْمَنَاصِبِ

صَبُورٌ عَزِيزٌ غَالِبٌ هُوَ فَاتِحٌ

وَحْيٌ وَسُلْطَانٌ عَلَى الْمَنَاقِبِ

عَفُورٌ عَفْوٌ أَسْعَى هُوَ رَافِعٌ

وَحَقٌّ وَبُرْهَانٌ وَفِي الرُّغَائِبِ

قَوِيٌّ قَرِيبٌ جَامِعٌ هُوَ سَيِّدٌ

مِلِكٌ وَجَبَّارٌ وَلِيُّ الْمُطَالِبِ

مُجِيرٌ وَمُنْجِيٌّ شَارِعٌ هُوَ مُقْسِطٌ

مُجِيدٌ وَوَهَّابٌ وَلَوْ رِطَالِبِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُقَرَّبِينَ كَدَيْكَ وَالْوَالِدِينَ
 إِلَيْكَ بِحَقِّ مَنْ هُوَ سِرُّ الْجُودِ الْجَزِيِّ وَالْكَلِّ
 وَانْسَانُ عَيْنِ الْكُونِ وَالْجُودِ الْعُلَوِيِّ وَالسَّفَلِيِّ
 رُوحُ جَسَدِ الْكُونَيْنِ وَعَيْنُ حَيَاةِ الدَّاسِرَيْنِ
 مِنْهُ الْكَلُّ وَلَهُ الْكَلُّ وَهُوَ الْكَلُّ وَاللَّهُ كُلُّ الْكَلِّ شَعْرٌ

كُلُّ الْمَكَارِمِ تَحْتَ طَيِّبِ رُودِهِ

وَلَقَدْ أَضَاءَ الْكُونُ عِنْدَ رُودِهِ

وَالْجَوَاقِفُ عَنْ مَوَارِدِ جُودِهِ

إِنْسَانُ عَيْنِ الْكُونِ سِرُّ جُودِهِ

وَأَحْسَنُ هَادِمًا لَهُ مِنْ مُنَاسِبٍ
 يَا سَيِّدِي عِنْدَ اللَّهِ وَسِيْلَتِي
 مَتَى يَنْجَلِي صُبْحِي فَنُفُوزِ مَا رُبِّي
 إِذْ أَكُنْتُ لِي عِنْدَ الْمُهِمِّ شَافِعًا
 فَمَا كُنْتُ مِنْ فَوْزِ الْمُرَامِجَاتِ
 فَقُلْ لِلْخِيَوِيِّ لَا تَخَفْ مِنْهَا
 وَعِشْ أَنْتَ فِي الدَّارِ تَحْتَ مَوْبِ
 عَلَيْكَ التَّحِيَّاتُ الْبَهِيَّةُ دَائِمًا
 مَعَ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْكَرَامِ كَوَالِهِ

وہ مطلوب تیرا بلا امترا	خدا یا رضائے شفیع الورا
رضا جوئے احمد خدائے جہان	کہ ہے سورت و اضحیٰ بین عیا
نہ مطلوب یا نیز گئے آئین	رضائے عدو و تنہ مرسین
تو ہوں راضی ایسے رسولِ کیم	اگر کجگو بخشین بفضلِ عظیم
تو داخل کریں ہکود و زاریار	اگر عدل سے تو کریں کار بار
جو ابلیس دود ہے پر لعین	تو ہو راضی اسے عدو بین
جو بہین منکر سید المرسلین	بھی خوشنود ہوں او سکے جو بزمین
کہ یہ رضا او سکے جو درواضی	وہ اسے ناراض ہوں مصطفیٰ
کہ خنیکا تو ہکوا کے کردگار	تو اب ہکوا میں ہے استوار

اللَّهُمَّ يَا كَاشِفَ ضَرِّ الضَّرِيرِ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ
الْعَبْدِ الْفَقِيرِ يَا مَنْ عَلَيْهِ الْعَسِيرُ لِيُسِيرَ
لَنَا كُلُّ عَسِيرٍ يَا مَارِيسِلَ يَا مَارِيسِلَ
يَا أَهْلَ الْأِسْمِ الَّذِي يَنْزِلُ بِهِ جِبْرِيلُ يَا أَهْلَ
الَّذِي أُنْجِثَ بِهِ ذُرِّيَّةُ إِسْمَاعِيلَ الْحِمِّ عَلَى لِسَانِ
كُلِّ عَدُوٍّ وَذَلِيلٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَصْحَابِ التَّحِيلِ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ سَأْسَأُ
وَحَشَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ
إِلَّا هَمْزًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

حَمْدًا لِفَالِقِ أَصْبَحَ الْهَدَايَةِ
شُكْرًا لِمَوْقِدِ مَصْبَحِ الْغَنَائَةِ

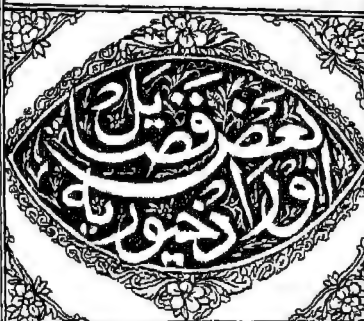
الْأَوْرَادِ الْخَيْرِ
سَلَامٌ عَلَى الْأَعْيَانِ وَالْمَلَأَتِ

شُكْرًا لِمَوْقِدِ مَصْبَحِ الْغَنَائَةِ
شُكْرًا لِمَوْقِدِ مَصْبَحِ الْغَنَائَةِ

<p>کہ ہوں راضی تے حبیبِ خدا نہ شیطا نکور ارضی کرین نہینا</p>	<p>یہی تیرا مقصود ہے امترا کہ ہے وہ عدوِ شے نامدار</p>
	<p>اگرچہ خیور می بستہ شرمسار ولے عہدِ ارضا سے امیدوار</p>
<p>پڑھیں ان وظائف کو جو دستان</p>	<p>تو یہ التجا اونسے ہے بیگمان</p>
	<p>کرین خاتمہ خیر کی وہ دعا برائے خیور می برائے خدا</p>
<p>لائیے صلواتِ رب السما بھی آلِ مصحابہ پہ بے انتہا</p>	<p>تصدق ہوں برفقِ خیر الہا بھی علمائے امت پہ جو رہنما</p>

وَالْفَضْلُ لِلَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

ہزاران ہزار شکر حضرت معبود رب البریہ کہ



سلاۃ اوعیہ مالتور یہ۔ در مطبع

ہا المطبع طبع و رستہ شد

باللہ اور ادریخوری بس زبے کان خیمور
 واللہ یکتا اسم عظم او سمن ہے ستر سرور
 منخ محمد طفا سے دلپہ اور کا ہے ظہور
 وہ ستر ستر احمدی جو لامکانی بے فتور
 صبح و مسا کو پڑھے جو عاشق بد بد بدور
 حفظ و حمایت حق میں ہو وہ صاحب غفور
 دعوات او سکی جو کرے وہ اہل ان حضور
 مقبول ہو وہ بے مشبہ نزد خدائے نار و نور
 ہے یہ خیمور کی دعا بنما لقاے مصطفیٰ

اجلِ تسلیماتِ سرمدیہ بارگاہِ فتحِ خزانِ عرشیات
 و فرشیات خاتمِ دُفائِ مرحمتِ خفی الذاتِ بہ نثار
 ہین + اور فرقِ آلِ اطہار اور صحابِ کبار پر کہ وسیلہ
 جمیل صل مشکلاتِ دینیہ و دنیویہ کاشفِ غموم و ہوم و اندیشہ
 لیل و نہار ہین +

وَإِذَا الْحِجَالُ تَوَسَّلُوا إِلَى سِلَاحِهِ	فَوَسَّيْلَتِي مَحْيَى لَهْلِيلِ مُحَمَّدٍ
--	--

أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَامَهُ
 عَبْدِي أَدْرَكْنِي نَعْدَ الصَّبْرِ سَاعَةً وَبَعْدَ الْعَصْرِ سَاعَةً
 أَلْفِكَ مَا بَيْنَهُمَا أَيْضًا قَالَ إِذَا كَانَ الْغَالِبُ عَلَى عَيْنِي

ذکر سے وہ ہوتا ہے سرشار + تو وہ میرا عاشق اور میں اس کا

عاشق ہوں بلا انکار۔
رباعی

گر در غم توئی رفیقِ غم	گر در غم توئی انیسِ غم
------------------------	------------------------

ہر جا کہ نشینم وہر جا کہ روم	جنز تو نبود هیچ مرادِ گرم
------------------------------	---------------------------

پس ہر ایک مُریدِ رشیدِ سالکِ طریقِ حمید پر لازم کہ

بہ نماز فجر و عصر اور ادخوریہ سلالہ احادیثِ نبویہ خلاصہ

روایات و درایاتِ مرضیہ جو اس فقیر الی رحمۃ ربہ القدیر

بندہ مسکین محمد خیر الدین آفاقہ اللہ رحیم الخیرین

کے لئے مازونِ اصحابِ سلسلہ قادریہ و شاذلیہ ہیں +

ذِکْرِ مِی عَشَقْتَنی وَعَشَقْتُهُ لَهْكَذَا فِی جَامِعِ الْأَصُولِ لِلسَّنَدِ
 الْمَقْبُولِ یعنی اللہ تعالیٰ ایسا فرماتا ہے + یہ فرمان پُر احسان
 اس لطافت سے سناتا ہے + کہ اے میرے بندے یاد کر تو مجھ کو
 بعد نماز فجر و عصر کے ایک ساعت با شوق و ذوق بجالا تو
 دائم یہ طاعت + کافی ہو نگاہین تیری سب جہات کو چل
 کرو نگاہین تیری جملہ مشکلات کو + جو اون دونوں وقتوں
 کے درمیان تیرے در پیش آوین + اور یہ طبع مابین
 عصر و فجر جو امور دارین روئے صعوبت دکھلاوین +
 اور جب میرا بندہ مجھ کو یاد کرتا ہے لیل و نہار + اور میرے

نجات پاوے + ہر ایک امر مفروض بخوشی و خوشی ادا
 کیا جاوے + سارق و حارق سے وردی محفوظ ہو
 مع عیال و اطفال عین عنایت الہی سے ملحوظ ہو + نہ
 عقب و مار کا تریاق فی الفور جانبِ عراقِ لطفِ بی
 سے دستیاب ہو + شربتِ زلالِ فضلِ ایزدِ متعال سے
 بزودی سیراب ہو + امراضِ جسمانیہ و روحانیہ سے
 امن و امان ہو + بد نظیر ناظرین سے دائمِ اطمینان ہو
 ہمہ آفاتِ ارضیہ و سماویہ سے مصون ہو + جماعت
 ظاہریہ و باطنیہ سے ماسون ہو + قیامت کے روز اہل

اور مخصّہ اربابِ طریقہ نقشبندیہ و چشتیہ و سہروردیہ
 بہن + با صدقِ جان و شوقِ جان پڑھے علی اللہ و ام
 تاکہ جمیع مطالبِ قلبیہ اور مآربِ اصلیہ عطا فرماوے
 ایزد ملکِ علام + غمِ روزی دلسہ دور ہو + افلاس
 و تنگیِ رزق مجبور ہو + شرِ حاسدین و معاندین مقہور
 ہو + خاطرِ عاظمِ محبین مخلصین مسرور ہو + مراتبِ عالیہ
 سے سرفراز ہو + مآربِ عالیہ سے ممتاز ہو + صاحب
 مناصب کو حصولِ ترقی و درجات ہو + اہلِ مراتب کو
 وصولِ مزیدِ برکات ہو + مقروض ادا کئے دین سے

خیوری پہ خالق کو دعا

کیا جیسا فیض اونکا تو نے بنا

تو ویسا ہی کر فیض لیل و نہار	بھی اوسکے محبوبہ درجہ کا
طفیل محمد و آلِ کبار	صلوٰۃ خدا اونپہ اُمّ بنا

اے عزیز وافر تمیز یہ اور آدھیوریہ + وظائفِ مسرور یہ
 دفعِ ظلمات کے لیے مصباح ہیں + فتحِ فتوحات کے لیے
 مفتاح ہیں + شبِ غموم و ہوم کے لیے اصباح ہیں + کیونکہ
 یہ انوارِ قرآنیہ ہیں + اسرارِ فرقانیہ ہیں + بردۃِ محمدیہ
 ہیں + وردۃِ احمدیہ ہیں + انینِ سرِ مکنونِ اعظم ہے +

صدق و سوز میں اور کما مقام ہو + مجمع اولین و آخرین
 میں سرخرو اور نیک نام ہو + شفاعت مصطفویہ اور عنایت
 مرقضویہ سے مقامات سنیتہ حاصل ہوں + مرضات
 ربانیہ اور مرحمت رحمانیہ سے نفحات قدسیہ وصل
 ہوں + دیدارِ سید مختار سے سرشار ہو + رضائے
 پروردگار و پسر نثار ہو + جو کچھ خدا سے مانگے شکار ہو

لطیف و نافع طایف کے جو ہیں

نہ مانگے خدا سے کوئی خاکسار

مگر ہو و مقبول وہ لاکلام

کسی امر جائز کو حسب المقام

جو مانگے سو پاؤ بغر و وقار

کب جارحی جنگ و پروردگار

نہوتایہ فرمان ۛ واجب الایضاح ۛ کہ افشائے سیر بر بوسیدہ ۛ
 موجب کفر ہے بلا ہر سیدہ ۛ تو انکشاف پاتا سیر بعض کلمات
 کا ۛ اور دونو نقشوں کی آیات کا ۛ فَخُذْ بِالْحَبِیصِ الرَّحْمٰنِ
 وَکُنْ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ ۛ اور مرید سعید سالک مسلک سید
 پر مستحکم از بسکہ لازم والزم کہ ان دونو نقش کو بعد نماز فجر
 وعصر خوب دیکھے بنظر واداد اور یا صدق اعتقاد
 تاکہ مددِ الہی اور مسخِ سید پناہی سے حاصل واصل
 ہو و لکی مراد ۛ سبب روزیئے جسمانی ہو و کشائش
 رزق روحانی عالم غیب سے ظہور میں آوین ۛ افعال

بر مصون اٹھ ہے نہ وہ شرقی ہے نہ غربی نہ ظاہرین
 خلقی ہے اور عربی نہ ہے نصیب وہ اریب کہ اس کی
 عوارف کا طائف ہو اور خوشالبیب وہ حبیب
 جو اس عرفات معارف پر واقف ہو واللہ بحق
 رُوحِ اللہ۔

س

وَكُودٌ مَرَّتْ حَوَامِلُهَا بِقَبْرِ

لَمَّا لَيْتُ حَيًّا فِي التُّرَابِ

تُوکود کتبت ہذا لخبیر افشاء سیرا ربی بیکہ کما

ککشفت ما فی الأسرار من سیرا اسرار یعنی اگر

طالبِ طریقِ مستقیم * وے مُریدِ سالکِ اِطِ قَدِیم *
 الماریبِ حلالِ ہوتی ہے مراد * جبکہ دلمین ہو صدق
 اعتقاد * اور جبکہ دلمین نہ ہو سدا * کہ فرمانِ اہلِ عِ فَا ن
 پر نہو اعتماد * تو وہ کیونکر ہو واصلِ مُراد * جسکا سچا اعتقاد *
 فرمانِ اہلِ اتقانِ پراوسکے * اعتماد ہے * بیشک دارینِ مین
 وہ بامُراد ہے * اسیلئے نیشل مشہور ہے * خاص و عام کے
 صفیٰ دل پر مِسطور ہے * کہ پیرِ مَن خُستِ اعتقادِ مَن
 بسستِ جنہ صدقِ اعتقاد و ثوق و داد سے جناب
 رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا صدیق ہوا جنے بلا

حمیدہ اور اقوالِ پسندیدہ ناظر سے مستحلیٰ فرماوین گلہاں
 خیر کی توفیق پاوے + اوس روز و شب میں ہر طور
 حق تعالیٰ عنایت فرماوے + سزاوار دیدارِ سیدِ مختار
 ہو + لائقِ منصبِ اہلِ راز و پروردگار ہو + اما از شرط
 ہر دو نقشِ مذکور + لاریب یہ شرط ہے بالفور + کہ
 جو درودِ سعادت و بعدِ نقشِ معبود ہر دو جائے پر نگار
 ہے + اوسکو یا حضورِ جہان و سرورِ موقر جانِ جب
 تعدادِ پُر صفا سزاوار ہے + تاکہ سیدِ لطیفِ اعظم
 مستحلیٰ ہو + یہ شریفِ اقصیٰ سے دلِ مستحلیٰ ہو + اے

نقائے الٰہی سے مسرور ہوں	شرابِ مودتِ محمور ہوں
غمِ دنیاوی سے محفوظ ہوں	وہ عینِ عنایت سے ملحوظ ہوں
غمِ دنیاوی ظلمتِ جاوید	غمِ آخرت نورِ دلِ متّصل
نہو فکرِ وزیہ ہرگز لول	وہ ہوں یادِ احمد سے دائمِ قبول
وہ یادِ محمدؐ میں سرشار ہوں	مُرادات سے حظِ بردار ہوں
خدا یا طفیلِ شفیع الٰہی	طفیلِ ونکے جو ہو وہ آصف
طفیلِ تہامی صحابہ فحول	یہ ہے التجامیری کز توقبول
کہ چشمانِ صدیقؐ کی بے نصیب	دو عالم میں اوکلو لقا حبیب
اگرچہ وہ عصیانِ نبیؐ شاربین	وے تیری رحمت سے بیدار بین

عقیدت بنیر محبت اوس ذات سید الکائنات کو دیکھا
 زندیق ہوا + شان قرآن بسین ہدی للْمُتَّقِينَ شمع

بارانک در لطافت طبعش خلاف نیت

درباغ لاله روید در شور بوم خس

وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ لِلْصَّادِقِ وَمِنْهُ الْعَالَمُ وَالشَّامُ

خدا یا توئی معطی ہر مراد

مرید و نکو میرے جو بہین با وفا

تو دنیا میں رکھ مثل شمس و قمر

وہ حب محمد میں پر واز و وار

تیری ذات پر سبک ہے تمام

تلا میز میرے کو بھی خدا

قیامت میں زائد از ان بیشتر

کرین اپنی جان کو ہمیشہ نثار

وہ ہیں فضل تیری یہ امیدار	کہ دریاے فضل تو ہے بہیکار
غضب پر رحمت تیری پیش	اسی ہوا ہے دلِ خلق مست
بہر طور او نکو تو مغفور کر	حزین قلبیوں مجھ کو مسرور کر
کر یا تیرے رزق واکرام سے	وہ پروردہ خوکر وہ نام سے
تو امید رکھتے ہیں تجھے یہ نیز	کہ دنیا و عقبیٰ میں کچھ تو غنیز
کہ فرمایا ہے تو نے لا تقنطوا	تو ہے ہم کو امید بے گفتگو
کہ خشیکان تو او نکو جو مسرور	طفیل او نچے جو رحمتِ عالمین
گہنکار ہیں ہم بسے شرمسار	تو کہ ابر رحمت کو ہم پر نشان
تو ہے بس تیکو کار نیکی پسند	ہمیں تیری نیکی سے کرا جمند